مشق

ا۔ مختصر جواب دیں۔

الف۔ فراق گورکھپوری کی شامل نصاب غزل ان کے کس مجموعے سے لی گئی ہے ؟

جواب: فراق گورکپوری کی شامل نصاب غزل "شبنمستان" سے لی گئی ہے۔

ب۔ شاعر نے سر اور دل میں کسی چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاعر نے سر اور دل میں محبت کی کمی کا ذکر کر گیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ سر میں محبوب کی محبت کے حصول کا پورا نہیں یار اور دل محبوب کی محبت کیا خوری اور آرز و موجود نہیں۔

ج۔ شاعر کو کسی کی یاد کتنے عرصے سے نہیں آئی؟

جواب: شاعر کو اپنے محبوب کی کافی عرصے سے یاد نہیں آئی۔

د۔ شعری اصطلاحات کے حوالے سے اس غزل کی ردیف کیا ہے؟

۲۔ آپ حسرت موہانی کی غزل کی مشق میں مطلع اور مقطع کے بارے میں پڑھ چکے ہیں، اس کی روشنی میں درج ذیل سوالات میں سے درست جواب پر نشان () لگائیں؟

الف۔ درج ذیل شعر قواعد کے لحاظ سے کیا ہے؟

سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں
لیکن اس ترک محبت کا بھروسا بھی نہیں

(1) غزل کا پہلا شعر　　(2) غزل کا آخری شعر

(3) مطلع　　(4) مقطع

ب۔ ہم اسے منھ سے برا تو نہیں کہتے کہ فراق
دوست تیرا ہے، مگر اچھا بھی نہیں

(1) مطلع　　(2) مقطع

(3) عام شعر　　(4) آخری شعر

(1)تمنا ۔ بھروسہ　　(2)نہیں

(3)بھی نہیں　　(4)غیر مروت ہے

د۔ اس غزل میں شکیبا، اچھا، ایسا قواعد کی رو سے کیا ہیں؟

(1)قافیے　　(2)ردیف

(3)فعل　　(4)استعارہ

جواب:

(الف)　مطلع	(ب) مقطع
(ج) بھی نہیں	(د) قافیے

۳۔ فراق گورکھپوری کی غزل کے متن کو ذہن میں رکھ کر درست جواب پر نشان لگائیں:

(الف) سر میں سودا بھی نہیں ،دل میں

(1)دردوا بھی نہیں　　(2)حاجت بھی نہیں

(3)تمنا بھی نہیں (4)امنگ بھی نہیں

(ب)سکون دل وحشی کا مقام کہاں نہیں؟

(1)کنج زنداں میں (2)وسعت صحرا میں

(3)زمیں (4)کہیں نہیں

(ج)شاعر کو محبوب کی یاد کب سے نہیں آئی؟

(1)ایک ماہ سے (2)ایک سال سے

(3)ایک مدت سے (4)ایک عرصے سے

(د)مقطے میں کسے برا نہ کہنے کا زکر کیا گیا ہے؟

(1)محبوب کے دوست کو (2)رقیب کو

(3)اپنے دوست کو (4)جو برا لگے

جواب:

(الف) تمنا بھی نہیں (ب) کہیں نہیں

(ج) ایک مدت سے (د) اپنے دوست کو

۵۔ مصرع مکمل کریں:

ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں

یوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانہ عشق

آج غفلت بھی ان آنکھوں میں ہے پہلے سے سوا

بات یہ ہے کہ سکون دل وحشی کا مقام

دوست تیرا ہے، مگر اچھا بھی نہیں

۶۔ غزل کے پہلے اور دوسرے شعر کی تشریح کریں۔

جواب: شعر نمبرا۔

سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں

لیکن اس ترک محبت کا بھروسا بھی نہیں

تشریح:

غزل کے اس شعر میں شاعر امیدگی در میان کیفیت اور حالات کا اظہار کرتا ہے وہ کہتا ہے کہ شدتو یہ میرے دل کی تمنا ہے اور نہ ہی سر میں سمائی ہے کہ محبوب سے جدائی اختیار کر لیں اور اگر میں اس سے ترک محبت کر بھی لوں تو مجھے خود پر بھروسہ نہیں ہے کہ میں واقعی اس کو بھول جاؤں گا۔ ایک اور شاعر اسی صورتحال کے بارے میں فرماتے ہیں۔

یہی ہے نہ تمہیں سے بچھڑ جانے کی جلدی ہے

کبھی ملنا تمہارے مسئلے کا حل نکالیں گے

شاعر محبوب سے جدا بھی ہونا چاہے تو نہیں ہو سکتا وہ محبت کی زنجیروں میں قید ہے۔

شعر نمبر ۴۔ ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں

اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے دل کی اداسی کے بارے میں بتاتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے محبوب ایک عرصہ گزر گیا ہے کہ مجھے تیری یاد نہیں آئی، تیرا خیال نہیں آئی تیرا سوچ نے میرے ذہن میں گھر نہیں کیا تیری تڑپ نے میرے دل کو بے قرار نہیں ہے۔ لیکن ایسا بھی نہیں ہے کہ ہم میں بھول گئے ہیں۔ اگرچہ تمھاری یاد میں بے قرار نہیں مگر اس کا مطلب بھی نہیں کہ میں میں بھلا چکا ہوں۔

۷۔ درج ذیل الفاظ و تراکیب کے جملے بنائیے۔

سودا، بروسا، دیوانہ عشق، ترک محبت، شکیبا، غفلت

الفاظ	جملے
سودا	شاعر کے سر میں محبوب کی محبت کے حصول کا سودا سمایا ہوا ہے۔
بھروسا	ہر انسان کو اللہ تعالی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔
دیوانہ عشق	دیوانہ عشق کو آرام نہیں ملتا۔
ترک محبت	ترک محبت کا ارادہ کر لیا تو اس پر قائم بھی رہو۔
شکیبا	شاعر کو محبوب سے شکیبائی کی امید نہیں ہے۔

غفلت	اللہ کو غفلت بھرے دل سے نکلی ہوئی دعا پسند نہیں ہے۔